کپاس کی چُنائی

پبلی کیشن نمبر 43   1998

سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ
ملتان

پاکستان سنٹرل کاٹن کمیٹی۔ کراچی

9 مختلف اقسام کپاس علیحد علیحدہ رکھیں تاکہ وہ آپس میں مل نہ جائیں۔

10 گلابی سنڈی یادیگر کسی سنڈی کے متاثرہ ٹینڈوں کی چنائی بھی بالکل علیحدہ رکھیں اوراس کی آمیزش اچھی کپاس میں نہ کریں۔

11 چنائی کرنے کیلئے دونوں ہاتھ استعمال کرنے چاہئیں صرف دویاتین ٹینڈے چننے کے بعداس کو جھولی میں ڈال لیناچاہیے تاکہ کم وقت میں زیادہ اور صاف کپاس چنی جاسکے۔

12 چنائی کرنے والے مزدوروں کو ہنرمند سپروائزر کی نگرانی میں ایک قطار میں ایک ہی سمت چلنا چاہیے۔

13 مزدوری کا تعین نہ صرف مقدار بلکہ صاف ستھری چنائی کے لحاظ سے کیاجاناچاہیے۔

مزید معلومات کیلئے

ڈائریکٹر سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

پرانا شجاع آباد روڈ ملتان سے رابطہ کریں۔

فون: 545361 اور 545371

فیکس نمبر: 92 - 61-75153

کاٹن لیف کرل وائرس پراجیکٹ

وزارت خوراک، زراعت ولائیوسٹاک حکومت پاکستان اسلام آباد

کپاس کی چنائی

کپاس پاکستان کی اہم نقد آور فصل ہے اور ہماری ساٹھ فیصد بر آمدات اس فصل کی مرہون منت ہیں جس سے ملک کو قیمتی زر مبادلہ حاصل ہوتا ہے- پاکستان کو کپاس کی بر آمد میں بھی نمایاں مقام حاصل ہے- مگر ہماری یہ ساکھ تب ہی قائم رہ سکتی ہے جب ہم اعلی قسم کی روئی بر آمد کریں تاکہ جو مقام پاکستان نے بین الاقوامی منڈیوں میں حاصل کیا ہے وہ قائم رہے- کپاس کے اعلی معیار کا دارومدار زیادہ تر اس کی چنائی پر منحصر ہے کپاس کے ساتھ سانگلی و پتی وغیرہ کی آمیزش سے اس کی کوالٹی پر بہت برا اثر پڑتا ہے اور جیننگ میں کارخانہ دار کو کئی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے- کارخانہ دار کو بھی ایسی کپاس کی روئی کی پوری قیمت نہیں ملتی- غیر ملکی منڈیوں میں بھی ایسی روئی کم قیمت پر فروخت ہوتی ہے جس سے ملک کو زر مبادلہ کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے اس کے علاوہ کاشتکار خراب چنائی کی کپاس کی پوری قیمت حاصل نہیں کر سکتا- جس سے اس کا ذاتی نقصان ہوتا ہے- لہذا کپاس کی چنائی کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے- ذیل میں ایسے اقدامات بیان کئے گئے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر کپاس کی چنائی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے-

1 کپاس کی چنائی اس وقت شروع کریں جب کھیت میں تقریباً پچاس فیصد ٹینڈے کھل چکے ہوں-

2 چنائی دن کے دس بجے شروع کریں تاکہ شبنم سوکھ چکی ہو اور کپاس گیلی نہ ہو- گیلی کپاس کی ہرگز چنائی نہ کریں کیونکہ ایسی کپاس سٹور میں جاکر گرم (Heat Up) ہو جاتی ہے، روئی کا رنگ بدل جاتا ہے- بنولہ گھی بنانے کے قابل نہیں رہتا_

3 امریکن کپاس میں ایک چنائی سے دوسری چنائی تک کم از کم پندرہ دن کا وقفہ ہونا چاہئے- دیسی کپاس میں یہ وقفہ سات دن ہونا چاہئے-

4 چنائی کرتے وقت کپاس کے پتے سانگلی اور نامکمل کھلے ہوئے ٹینڈے نہ توڑے جائیں-

5 کھیت میں زمین پر گری ہوئی کپاس کو اچھی کپاس میں ہرگز نہ ملائیں تاکہ ساری کپاس کا معیار کم نہ ہو جائے-

6 آخری چنائی والی کپاس کا ریشہ کمزور ہوتا ہے اور بنولہ بھی بیج کے قابل نہیں رہتا لہذا آخری چنائی کو ہمیشہ علیحدہ رکھیں-

7 چنائی پودے کے نچلے ٹینڈوں سے شروع کریں تاکہ اس میں پتی ملنے کا امکان کم ہو جائے-

8 چنی ہوئی کپاس کو گیلے کھالوں میں نہ رکھیں بلکہ اسے کھیت کے باہر خشک اور صاف جگہ پر رکھیں کپاس کو گیلا کر کے فروخت نہ کریں- کپاس میں نمی کی اوسط 8.5 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے-